سوال

(162) حمل کی کم سے کم مدت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بیوی سے مکمل ایک سال تک غائب رہا، اسے بھی میرے بارے میں معلوم نہ تھا کہ میں کہاں ہوں، طویل مدت کے بعد جب میں واپس آیا تو آٹھ ماہ 25 دن اس کے ساتھ رہا اور اس نے اس مدت کے بعد بچے کو جنم دیا، نویں مہینے کے پانچ دن کم ہونے کی وجہ سے مجھے اس بچے کے بارے میں شک ہے، رہنمائی فرمائیں کیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت اگر بچے کو نو ماہ سے پہلے جنم دے دے تو یہ کوئی شک والی بات نہیں ہے کیونکہ حمل کی مدت چھ ماہ ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَحَمْلُهُ وَفِصالُهُ ثَلاثُونَ شَهْرًا ١٥ ... سورة الاحقاف

''اس حمل کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے کا ہے۔''

اور فرمایا :

وَفِصالُهُ فِي عامَينِ ١٤ ... سورة لقمان

''اور دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے۔''

اس سے معلوم ہوا ہے کہ حمل کی کم سے کم مدت چھ ماہ ہے لہٰذا عورت اگر ساتویں ماہ یا اس کے بعد بچے کو جنم دے تو اس میں کوئی شک والی بات نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 135

محدث فتویٰ